

شخصیت موجود نہ ہو تو ترتیب و تنظیم ختم ہو جائے گی۔ ہر فرد بے ترتیبی سے جو چاہے گا، کرے گا، مثلاً شراب کی محفل میں پیمانے کے مطابق پینے کا سلسلہ ختم ہو جائے گا، ہر شخص مٹکے کو منہ لگانے کے لیے مضطرب رہے گا۔

۴۔ لغات۔ سیاہ خانہ لیلیٰ : لیلیٰ کا سیاہ گھر، یہ اس لیے کہا کہ عام روایت کے مطابق لیلیٰ کا خیمہ سیاہ رنگ کا تھا اور خود لیلیٰ نام بھی لیل سے ماخوذ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کا رنگ کا بھی سانہ لاکھا۔ مولانا رومؒ نے مثنوی میں ایک جگہ لکھا ہے کہ خلیفہ نے لیلیٰ کو بلا کر دیکھا تو وہ چنداں خوب صورت نہ نکلی۔ پوچھا : کیا تو ہی وہ لیلیٰ ہے جس کے لیے مجنوں سرگرداں پھر رہا ہے ؟

از ہمہ خواباں تو افروں نیستی  
گفت خامش شو تو مجنوں نیستی

(تو تمام حسینوں سے بڑھی ہوئی نہیں۔ لیلیٰ نے کہا : چپ رہ، تو مجنوں نہیں) شرح : مجنوں کا وجود صحرا کے لیے چشم و چراغ ہے، یعنی صحرا جیسے بے رونق مقام میں پوری رونق صرف مجنوں کے دم سے ہے۔ اگر لیلیٰ کے سیاہ خیمے میں اسے شمع کی حیثیت حاصل نہ ہوئی تو نہ سہی۔ مطلب یہ کہ مجنوں کو لیلیٰ کی بزم ناز میں مستقل مابہ نہ ملا تو کچھ پردہ نہیں۔ اس کے دم سے بیابان میں رونق کا ہنگامہ گرم ہے۔

۵۔ شرح : گھر کی رونق صرف ایک ہنگامے پر موقوف ہے۔ اگر مسرت و شادمانی کا نغمہ نصیب نہیں تو کیا مضائقہ ہے ؟ غم کا لوجہ ہی سہی۔

کوئی شبہ نہیں کہ اس عارضی اور ناپائدار زندگی میں انسانوں کو مختلف حالات پیش آتے ہیں۔ بعض کو یکے بعد دیگرے شادی و غم دونوں سے سابقہ پڑتا ہے۔ بعض پوری زندگی عیش و نشاط میں گزار دیتے ہیں، بعض کو رنج و غم سے ایک لمحہ کے لیے بھی فراغ نصیب نہیں ہوتا۔ حقیقت پر نظر رکھنے والے عارف ایسی چیزوں سے بالکل بے نیاز ہوتے ہیں۔ وہ شادی و غم دونوں کو بیچ جانتے